10010 ـ منہ بولابیٹا بنانے کی ممنوع اورمشروع دو قسمیں ہیں

سوال

اگرکوئي شخص يتيم خانہ سے منہ بولا بيٹا بنانے كے ليے بچہ مانگے توكيا يتيم خانہ كے نگران كے ليے جائز ہے كہ وہ اس كى طلب پورى كرتےہوئے بچہ اس كے حوالہ كردے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بچوں كومنہ بولابيٹا بنانے كى دو قسميں ہيں : ممنوع اورغير ممنوع ـ

پہلى قسم : ممنوع :

اس طرح كہ بچے كو بيٹے كے احكام ديے جائيں اورايسا كرنا جائز نہيں ، اللہ سبحانہ تعالى نے اس قسم كو قرآن مجيد ميں يہ كہتے ہوئے باطل كيا ہے :

اوراللہ تعالى نے تمہارے منہ بولے بيٹوں كو تمہارے حقيقى بيٹے نہيں بنايا الاحزاب (4) ـ

دوسرى قسم : مباح اورجائز :

وہ يہ ہے كہ بچے پر احسان كرتے ہوئے اس كى دينى اوراصلاحى تربيت كى جائے اوراس كى صحيح اوربہتر راہنمائى كرتے ہوئے اسے دين ودنيا ميں نفع دينے والى اشياء كى تعليم دى جائے ـ

ليكن بچہ ہرايک شخص كے سپرد نہيں كرديا جائے گا بلكہ اس كے سپرد كيا جائے جس كى امانت وديانت اورحسن سلوک معروف اوربہتر ہو اوراس كے پاس بچہ كى مصلحت بھى پورى ہوتى ہو ، اوروہ شخص اسى ملک كا باشندہ بھى ہونا چاہيے يہ نہيں كہ وہ اسے كہيں ايسے ملک ميں لے جائے جہاں مستقبل ميں اس بچے كا دين ہى فاسد كركےركھ دے ـ

لھذا جس ميں بھى مذكورہ بالا شروط پائي جائيں لاوارث اورمجھول النسب بچہ اس كے سپرد كرنے ميں كوئي حرج نہيں ـ

اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے ۔

واللہ اعلم .